دنیا میں انسانی حقوق کی شعوری بیداری کیلئے "خطبہ حجۃ الوداع" اہم اور بنیادی دستاویز ہے بحث کریں

← تعارف

اسلام میں حج ۹ھ کو فرض کیا گیا اس سال آپ ﷺ نے خود حج ادا نہ کیا اور حضرت ابوبکرؓ کو مکہ کی طرف حج کے لیے روانہ کیا اور حضرت علیؓ کو حکم دیا کہ سورہ براۃ کی پہلی چالیس آیات کی روشنی میں احکامات کی وضاحت کریں اور مشرک کو بیت اللہ کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ ہوگی اور کوئی بھی برہنہ طریقے سے طواف نہ کریں گا

← اعلان حج

۱۰ ہجری کو آپ ﷺ نے حج کا اعلان فرمایا اور سب نے ساتھ چلنے کے لیے ساتھ دیا اور اس طرح آپ ﷺ نے روانگی سے قبل غسل کیا اور مسجد میں نماز پڑھی اور اس کے بعد عصر کی نماز سے پہلے روانہ ہوگئے اور راستے میں ذوالحلیفہ کے مقام پر رات گزاری اس کے بعد دن کو غسل کیا اور احرام باندھا اور روانہ ہوئے اور آپ کی زبان پر یہ تلبیہ تھا

لبیک اللھم لبیک ـــــ لا شریک لبیک

میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے لیے ہی ہیں یا اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں

۲۴ ہزار لوگوں کے منہ میں گونج رہی تھی اور اس طرح لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر تھا اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اس طرح

۴ ذی الحج کو مکہ میں داخل ہوئے اور آپ نے
کعبہ کے سات مرتبہ چکر لگائے اور صفا اور مروا
کے درمیان سات مرتبہ سعی کی اور اس کے بعد
آپ ﷺ نے ان لوگوں کو عمرہ کا حکم دیا جن کے پاس
قربانی کے جانور نہ تھے اور اس کے بعد
احرام کھولنے کا حکم دیا اس کے بعد 8 ذی الحج کو
آپ ﷺ منیٰ میں چلے گئے اور اس میں نماز جمع
کی اور اس کے بعد 9 کو عرفات کی طرف
چلے گئے اور اس کے بعد اونٹنی پر سوار ہو گئے
اور میدان میں داخل ہوئے اور خطبہ دیا

خطبہ حجۃ الوداع کی خصوصیات

خطبہ حجۃ الوداع کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہے

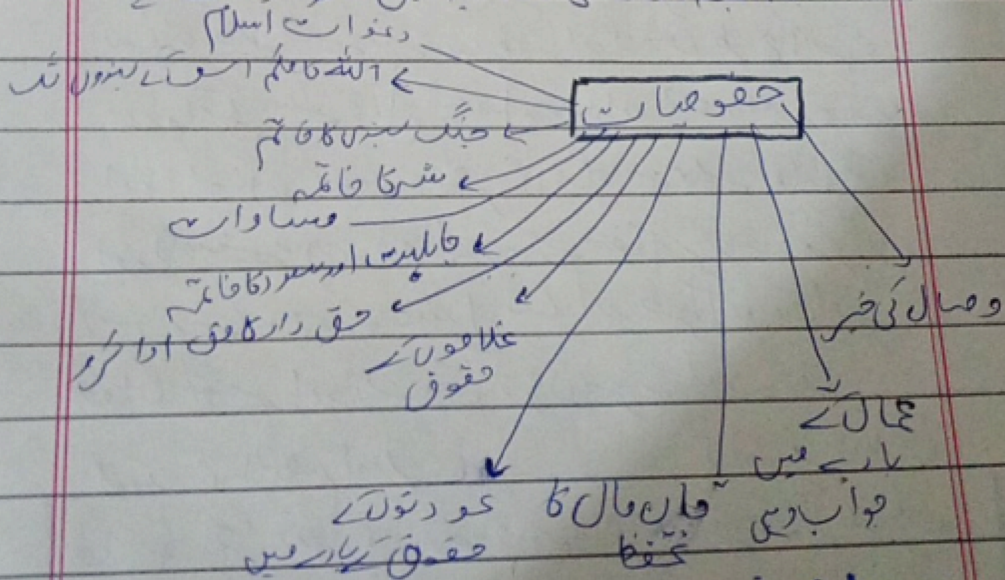

وصال کی خبر

اے لوگوں۔ ہو سکتا ہے میری اور آپ کی یہ آخری
ملاقات ہو اور اس کے بعد نہ ہو سکے اور تم
لوگ اللہ کے حکم پر عمل کرو اور برائی سے
بچے رہو

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

جان، مال کا تحفظ

اے لوگوں تمہارا مال تمہاری جان اور تمہاری اولاد اور تمہاری عزت اس طرح حرام ہے تم پر جس طرح یہ دن مہینا اور آج کا وقت۔ اس لیے اپنی مال اور جان اور اولاد کی تحفظ کرو اور برے کاموں سے بچے رہو

اعمال کے بارے میں جواب دہی

اے لوگوں تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ مرے بعد تم گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔ اور نیک اعمال کرو۔ بے شک نیک اعمال انسان کو جنت میں لے جاتے ہیں

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

عورتوں کے حقوق

اے ایمان والو تم پر تمہاری عورتوں کا حق اور تمہاری عورتوں کا تم پر تمہاری عورتوں کا حق ہے کہ وہ تمہاری غیر موجودگی میں بھی تمہاری عزت کا خیال کرے اور تمہارا حق ہے کہ تم ان کی ہر خواہش پوری کرو اور ان سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔

غلاموں کے حقوق

اے لوگوں اپنے غلاموں کا خیال کرو جو تم کھاؤ ان کو بھی وہی کھلاؤ اور جو تم پہنو ان کو بھی وہی پہناؤ اور اپنے غلاموں پر ظلم نہ کرو

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

حق دار کو حق ادا کرو

اے لوگوں حق دار کو اس کا حق دو اور کسی
کا حق نہ کھاؤ بے شک اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے
اور کسی کا حق نہ کھاؤ اور حسن سلوکی سے پیش
آؤ

جاہلیت اور سود کا خاتمہ

خطبہ حجۃ الوداع کے ذریعے آپ ﷺ نے جاہلیت اور
سود کا خاتمہ کر دیا اور سود کو حرام قرار دیا اور حدیث میں
فرمایا

بے شک سود لینے والا اور دینے والا دونوں
جہنمی ہے

مساوات کا درس

سب مسلمان بھائی بھائی ہے اور اپنے بھائی
سے حسن و سلوک سے پیش آؤ اور کسی عربی کو
عجمی اور کسی عجمی کو عربی کسی گورے کو کالے اور
کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں
سب برابر ہے

شر کا خاتمہ

اے ایمان والوں شیطان نا امید ہے کہ اس کی
کو عبادات نہیں کر رہا اور نہ ہی اس کی کو عمل کرتا
ہے لیکن وہ تمہیں مختلف کاموں میں گمراہ
کرے گا اس کے شر سے بچے رہو اور اپنے
رب کی عبادات کرو اور رسول ﷺ کی سنت پر
عمل کرو اور برے کام کرنے سے اجتناب
کرو

جنگ بندی کا خاتمہ

خطبہ حجۃ الوداع کے ذریعے آپ نے جنگ بندی کا خاتمہ کر دیا اور فرمایا اے ایمان والو ظلم واقع میں نہ پڑو اور نہ ہی ایک دوسرے کی گردنیں کاٹو اور امن اور عدل کے ساتھ انصاف مانگو۔

اللہ کا حکم اس کے بندوں تک

آپ نے فرمایا اے ایمان والو میرا حکم ان لوگوں تک پہنچا دو جو اس خطبے میں موجود نہ تھے تاکہ وہ بھی میرے حکم پر عمل کر سکیں اور برائی سے بچے رہیں

نفس و ایمان

اے ایمان والو مسلمان وہ ہے جس کی زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہے اور مومن وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کی مال اور جان محفوظ ہے اور مجاہد وہ ہے جو حرام کو ترک کرے اور جو شخص اللہ کی راہ میں نفس کے ساتھ ایمان لائے وہ نیک ہے اور اللہ اس کے ایمان میں نفس و ایمان واضح ہے اور وہ نیک عمل کرتا ہے اور برے کاموں سے بچا رہتا ہے

دعوت اسلام کا پیغام

آپ نے فرمایا اے ایمان والو کیا میں نے تم تک اللہ کا حکم پہنچا دیا سب نے جواب دیا ہاں تو آپ نے شہادت کی انگلی اوپر کی سے تین مرتبہ فرمایا یا اللہ گواہ رہنا یا اللہ گواہ رہنا ۔ یا اللہ گواہ رہنا اور فرمایا

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

الیوم .... دین

اے لوگو میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا

(المائدہ: ۳)

اور پھر آپ نے فرمایا میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

کتاب واللہ اور سنت

اے لوگوں میرے بعد گمراہ نہ ہونا اور شیطان کی باتوں میں نہ آنا میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم لوگوں نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو تم گمراہ نہیں ہو گے وہ اللہ کی کتاب (قرآن) اور میری سنت ہے

خطبہ حجتہ الوداع کی اہمیت

← خطبہ حجتہ الوداع نے مسلمانوں کی معاشی معاشرتی اور سیاسی ترقی میں اہم کردار ادا کیا

← اس سے جاہلیت کا خاتمہ ہوا اور دین اسلام کا پھیلاؤ ہوا

← اس سے ایمان اور دین اسلام بین الاقوامی سطح پر پھیلا اور لوگوں میں ایمان پیدا ہوا

← خطبہ حجتہ الوداع سے اسلام کے ساری ارکان پر زور دیا گیا

اس سے عورتوں اور مردوں کے حقوق میں مساوات ملی

اس سے سب مسلمان کو برابر مساوات
کا درجہ ملا

خلاصہ

خطبہ حجتہ الوداع اسلام کے لیے بہت (بہت) اہم بنیادی عمل تھا اس سے جاہلیت کا خاتمہ ہوا اور تمام مسلمانوں کو مساوات کا درجہ ملا اور سب امیر اور غریب برابر ہوگئے اور اس سے دین اسلام کو بین الاقوامی سطح پر بلند درجہ ملا اور یہ وہ عمل ہے جس سے مرد اور عورتوں کو برابر حقوق ملے اور شرک کا خاتمہ ہوا مسلمانوں کو رفیع ایمان حاصل ہوا

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

صلح حدیبیہ بحیثیت معاہدہ امن

تعارف

صلح حدیبیہ ایک تاریخ ساز فتح ہے جو کہ 6 ہجری میں ہوا اس فتح کو فتح مبین بھی کہتے ہیں اس کے بعد آپ ﷺ نے عملی سطح پر اسلام کا قیام عمل میں لایا اس کو فتح مبین بھی کہتے ہیں

- عمرے کے لیے مکہ کی طرف روانگی

آپ ﷺ کو ذی القعدہ کے مہینے میں عمرہ کا حکم ہوا تو عمرے کے لیے آپ ﷺ نے تیاریاں شروع کر دی مکہ کی طرف روانگی کے لیے آپ ﷺ نے سب مدینہ والوں کو اس کی اطلاع دی 1400 جانثار آپ ﷺ کے ساتھ جانے پر راضی ہوئے اور ساتھ قربانی کے لیے 7 اونٹ بھی جب آپ مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو مکہ والے یہ سن کر خوفزدہ ہو گئے کہ مسلمان ان پر حملہ کی نیت سے جا رہے ہیں اس لیے انہوں نے عکرمہ بن ابوجہل اور خالد بن ولید کو بھیجا 200 جانثاروں کے ساتھ کہ ان کو واپس بھیجنے میں کامیاب ہوں لیکن جب آپ ﷺ کو اس بات کی خبر عسفان میں ہوئی تو آپ ﷺ سب کو حدیبیہ کے مقام پر لے گئے وہاں قریش کے لیے جنگ کرنا ممکن نہ تھا اس لیے خالد بن ولید اور ابوجہل واپس چلے گئے اس طرح قریش مکہ نے بہت سے جانثار بھیجے سب نے کہا کہ مسلمان جنگ کرنے نہیں آئے

امن اور عدل کے ساتھ اسلام

جب قریش نے بہت سے وفد بھیجے تو سب نے کہا کہ مسلمان عمرہ کرنے کے لیے آئے ہیں

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

قریش والے بھی متمیں نہ ہوئے انھوں نے قاصد بنی
کر اونٹ کو مارا اور نہ صرف اس کو قتل کیا بلکہ
مسلمانوں پر پتھر پھینکے۔ ان ظلم و ستم کو آپ ﷺ نے برداشت
کیا اور عدلہ اور امن سے کام لیا۔ اس طرح آپ ﷺ نے
حضرت عثمان رض کو قریش بھیجا بات کرنے کے لیے
جب آپ قریش گئے تو قریش نے آپ رض
کو عمرہ کرنے کی اجازت دی اور کہا کہ آپ عمرہ
کر لو لیکن حضرت عثمان اس بات پر راضی
نہ ہوئے اور قریش نے یہ افوا پھیلانا شروع کی
کہ حضرت عثمان رض کو شہید کر دیا اور آپ ﷺ نے سن
کر فرمایا۔ "عثمان رض کے خون کا بدلہ لینا ہم پر فرض ہے"
اور بیعت کی ایک ببول کے درخت کے نیچے بیٹھے کر سب
مرد اور عورتوں نے انتہائی جوش سے دست
اور اس پر جانثاری کا عہد کیا صلح کے لیے قریش نے
سہیل بن کو آپ کی طرف بھیجا اور کہا کہ اس
دفعہ مسلمان واپس چلے جائے اگلے سال واپس
آئے تو حضرت محمد ﷺ نے حضرت علی رض کو درج ذیل احکامات
دے

1) مسلمان اس سال واپس چلے جائے گے
اور اگلے سال واپس آئے گے

2) اگلے سال تین دن مکہ میں رہے گے اور پھر واپس
چلے جائے گے

3) اور مکہ میں جو مسلمان ~~اہل~~ رہتے ہے ان کو واپس
نہیں لے جائے گے

4) اور مدینہ سے جو مسلمان مکہ رہنے آئے گا اس کو واپس

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

انہیں لکا جائے گا

جبکہ جو لوگ مکہ میں رہتے ہیں اور جو مدینہ چلے جائے تو ان کو واپس کیا جائے گا

- عرب میں کو چاہیے اپنے معاملات میں داخل کر دے

اس بن پر سختی سے عمل کیا گیا اس کے بارے میں صحابہ رضی نے آپ سے بات کی اس موقع پر حضرت ام سلمہ بھی تھی اور آپ نے روزہ کھولا اور اونٹ ذبح کیا اور اس سے صحابہ اکرام کو حوصلہ بھی ملا

فتح مبین

صلح حدیبیہ کو فتح مبین بھی کہتے ہے

ان فتحنا لک فتحا مبینا

"بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی" - (الفتح - ۱)

سیاسی اثرات

صلح حدیبیہ کی وجہ سے اسلام کو بہت بڑی فتح حاصل ہوئی اور اس سے اسلام پھیلا اور امن کا قیام ہوا

فتح مکہ کا پیش خیمہ

فتح مکہ پر مسلمانوں نے بہت اہم کردار ادا کیا انھوں نے رہبلوں کو قریش کو یہودیوں کے مختلف قبائل سے الگ کیا جس سے اسلام پھیلا اور اسلام کو بلندی حاصل ہوئی

"بے شک اللہ کے نزدیک بہتر دین اسلام ہی ہے"

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

بین الاقوامی سطح پر

فتح مکہ کے موقع پر اسلام کو بین الاقوامی سطح تک فتح حاصل ہوئی لیکن اس سے پہلے وہ ایک مخصوص حد تک محدود رہا لیکن اس کے بعد آپ ﷺ کے خطوط قیصر و کسریٰ تک پہنچے۔

قبائل کی آزادی

(فتح مکہ کے) صلح حدیبیہ سے آپ ﷺ نے قبائل کو آزاد کر دیا اور عرب کو بھی آزادی دے دی آپ چاہتے تو ان کو دوست رہ سکتے تھے لیکن آپ ﷺ نے رکھا اور ان کو آزادی دے دی

خلاصہ

صلح حدیبیہ سے نہ صرف امن کا قیام ہوا بلکہ اس سے اسلام پھیلا اور آپ ﷺ کے خطوط قیصر و کسریٰ تک پہنچے اور ہر طرف اسلام ہی اسلام۔ مدینہ کے علاوہ اسلام مکہ میں بھی پھیلا اور اسلام کی تبلیغ میں تمام قبائل اس سے اسلام بین الاقوامی سطح تک پہنچا اور قبائل کو بھی آزادی ملی۔

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/